© rasailojaraid.com

وہاں اجنبی محسوس نہیں کرے گا۔

اس سفرنامے پر پروفیسر عبدالجبار شاکر نے حرفِ اول کا اضافہ کیا ہے جو اس پہلو سے بڑی مفید تحریر ہے کہ اس میں اسلامی تاریخ کے سفرناموں کی بڑی دل چسپ داستان آگئی ہے اور اس پس منظر میں ڈاکٹر صہیب حسن کا سفرنامہ اسی سلسلۃ الذہب کی ایک تازہ کڑی معلوم ہوتا ہے۔ ابن بطوطہ ہوا کرے کوئی اُردو کے سفری ادب میں ایک قیمتی اضافہ ہے، خاص طور پر مسلمانوں کی نئی نسلوں کے لیے ایک ایسا تحفہ ہے جس کے توسط سے وہ گھر بیٹھے مشرق و مغرب کے دسیوں ممالک کی سیر کر سکتے ہیں اور صرف سیر ہی نہیں، دوسروں کے تجربات سے بہت کچھ سیکھ بھی سکتے ہیں۔ (مسلم سجاد)

خان محمد باقر خان (مرحوم) کی یاد میں، اعزاز باقر۔ ناشر: محمد باقر خان میموریل ٹرسٹ، مکان ۲۵، گلی ۲۱، ایف سیون ٹو، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۳۵۔ قیمت (مجلد): ۱۰۰ روپے۔

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ احیاے اسلام کی تحریکوں نے اپنے دور اور اپنے معاشرے کے بہترین افراد کو اپنی طرف کھینچا اور وہ انھیں دنیا کے سامنے مثالی انسانوں اور کارکنوں کی حیثیت سے پیش کیا۔ تمام اسلامی تحریکوں میں آپ کو ایسے لوگ مل جائیں گے جنھیں مثالی کہا جاسکتا ہے۔ خان محمد باقر خان (۱۹۱۶ء--۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء) ایک نڈر، دبنگ، مستعد، باذوق شخص تھے جنھوں نے ایک شیعہ خاندان میں آنکھیں کھولیں۔ اوائلِ عمر میں کچھ عرصہ خاکسار تحریک اور مجلسِ احرار سے بھی وابستہ رہے۔ بعدازاں ابوالاعلیٰ مودودی کی تحریروں سے متاثر ہو کر مسلکِ حنفی اختیار کیا اور جماعت اسلامی سے تعلقِ خاطر دیگر تمام وابستگیوں سے فائق اور بالاتر ثابت ہوا حتیٰ کہ انھوں نے اچھی خاصی سرکاری ملازمت بھی چھوڑ دی۔

زیرنظر کتاب میں ان کے دوستوں، احباب اور بیٹے بیٹیوں کے مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب ۴۸ سال کی عمر میں داغِ مفارقت دے جانے والے ایک خوش لباس، خوش گفتار، خوش اطوار انسان کی دل نواز شخصیت کی بعض جھلکیاں پیش کرتی ہے۔

مضمون نگاروں میں ماہرالقادری، سیداقبال شاہ، احسان زبیری، سیداسعد گیلانی، محمد افضل

© rasailojaraid.com